بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 19 مارچ 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت عثمانؓ کا ذکر چل رہا ہے۔ آپ کی شہادت کے بعد کے حالات حضرت مصلح موعودؓ لکھتے ہیں کہ اب مدینہ انہی لوگوں کے ہاتھ میں رہ گیا تھا جنہوں نے حضرت عثمانؓ کو شہید کیا۔ انہوں نے مدینہ میں عجیب حرکتیں کیں۔ یہاں تک کہ ان کی تدفین بھی نہ ہونے دی۔ بالآخر چند صحابہ نے تدفین کا فیصلہ کیا۔ جن کے راستے میں ان لوگوں نے رکاوٹ کھڑی کرنا چاہی تو انہوں نے کہا کہ اب ہم تمہارے ساتھ سختی سے نپٹیں گے تو یہ لوگ کچھ ڈر گئے اور تدفین ہونے دی۔

حضرت عثمانؓ کی بابت آنحضور ﷺ نے کچھ پیشگوئیاں فرمائی تھیں جن کا کچھ ذکر اس طرح ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ شریف کے باغوں میں سے ایک باغ میں تھا۔ کہ ایک شخص آیا اور اس نے دروازہ کھولنے کو کہا حضور صلی اللہ وسلم نے فرمایا دروازہ کھول دو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری سنادو۔

وہ ابو بکر تھے میں نے انھیں رسول کے ارشاد سے آگاہ کیا (انہیں جنت کی خوشخبری سنائی) انھوں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ پھر ایک اور آدمی آیا اس نے بھی دروازہ کھولنے کو کہا نبی پاک صلی اللہ وسلم نے فرمایا ان کے لئے دروازہ کھول دو اور انھیں جنت کی بشارت سناؤ۔ دروازہ کھولا تو حضرت عمر (سامنے موجود) تھے میں نے انھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی خوشخبری سنائی ۔ انھوں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ پھر ایک اور شخص نے دروازہ کھلوایا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کے لئے بھی دروازہ کھول دو اور انھیں ایک مصیبت پر (صبر کرنے کی وجہ سے) جنت کی بشارت دو۔ میں نے دروازہ کھولا تو حضرت عثمان (سامنے موجود) تھے میں نے انھیں فرمان رسالت کے مطابق خوش خبریں دی۔ انھوں نے اللہ تعالی کا شکر ادا کیا اور کہا اللہ ہی مددگار ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ احد پر چڑھے اور آپ کے ساتھ ابو بکر، عمر اور عثمان تھے۔ احد پہاڑ ہلنے لگا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ احد ٹھہر جا۔ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے ایک فتنہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت عثمانؓ کی طرف اشارہ فرمایا کہ یہ شخص حالت مظلومی میں مارا جائے گا۔

حضرت عثمانؓ کے ترکہ میں آپ کی شہادت کے وقت تین کروڑ دینار تھے جو سب لوٹ لئے گئے۔ نیز ربذہ کے مقام پر آپ نے ایک ہزار اونٹ چھوڑے ہوئے تھے۔ اسی طرح دو لاکھ درہم صدقہ کے لئے چھوڑے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرے پاس دو اونٹ ہیں جو میں نے حج کے لئے رکھے ہیں۔ تو ہو سکتا ہے کہ یہ ترکہ جس کا ذکر کیا گیا ہے وہ قومی خزانہ ہو جسے راوی نے آپ کے ذاتی ترکہ میں بیان کر دیا ہے۔

آنحضور ﷺ کی اپنے دامادوں کے حق میں بھی ایک دعا ملتی ہے۔ آنحضور ﷺ نے ایک موقع پر دعا دی کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو جہنم کی آگ میں داخل نہ کرے جو میرا داماد ہو یا جس کا میں داماد ہوں۔

آپ کا نام عشرہ مبشرہ میں بھی آتا ہے۔ آپ کی رفاقت کے بارہ میں روایت ہے کہ ”حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور جنت میں میرا رفیق عثمان رضی اللہ عنہ ہے۔

مسجد نبوی کے توسیع کے وقت نبی کریم ﷺ نے مختلف صحابہ سے اینٹیں رکھوائی۔ حضرت عثمانؓ سے بھی اینٹ رکھوائی۔ مسجد کے توسیع کے لئے زمین بھی حضرت عثمانؓ نے خرید کر دی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ کون ہے جو زمین کا ٹکرا اللہ کے گھر کے لئے خرید کر دے کہ اللہ اس کے لئے آخرت میں گھر تیار کرے۔ آپ نے مدینہ میں میٹھے پانی کا کنواں خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آخر پر بعض مرحومین کا ذکر خیر اور ان کا نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔